जीने की राह

جینے کی راہ

اداکاران

جتیندر، تنوجا

انجلی

قیمت دس نئے پیسے

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

(اعجاز پریس دہلی)

جینے کی راہ فلم کے گانے

گانا نمبر ۱

آنے سے اُس کے آئے بہار
جانے سے اُس کے جائے بہار
بڑی مستانی ہے میری محبوبہ
میری زندگانی ہے میری محبوبہ
گنگنائے ایسے جیسے بجتے ہوں گھنگھرو کہیں پے
آکے پربتوں سے جیسے
گرتا ہو جھرنا زمیں پے
جھرنوں کی موج ہے وہ
موجوں کی روانی میری محبوبہ
بن سنور کے نکلے
آئے ساون کا جب مہینہ
ہر کوئی یہ سمجھے
ہوگی وہ کوئی چنچل حسینہ
پوچھو تو کون ہے وہ
رُت سے مستانی ہے میری محبوبہ

گانا نمبر ۱:- کبھی رک جاتی ہے وہ راہ میں
کبھی روٹھ جاتی ہے چاہ میں
کبھی ہے وہ دیکھا کبھی ہے بہانہ
سنو مہربانو کیسا ہے یارانہ
آئے سے اُس کے آئے بہار
اِس گھٹا کو میں تو اُس کی آنکھوں کا کاجل کہوں گا
اِس ہوا کو میں تو اُس کا لہرتا آنچل کہوں گا
کلیوں کا بچپن ہے پھولوں کی جوانی ہے میری
بیت جاتے ہیں دن کٹ جاتی ہیں آنکھوں میں راتیں
ہم نہ جانے کیا کیا کرتے رہتے ہیں آپس میں باتیں
ہیں تھوڑا دیوانہ
تھوڑی سی دیوانی ہے میری محبوبہ
سامنے ہیں سب کے نام اُس کا نہیں لے سکوں گا
وہ شرم کے مارے روٹھ جائے تو میں کیا کروں گا
جبار پھولوں کی ملکہ ہے
پریوں کی رانی ہے میری ___
گانا نمبر ۳:- او میرے بھولی آنکھیں انکھ مچولی
گلیوں میں چوباروں میں باغوں میں بہاروں میں
میں ڈھونڈتا تو چھپ جائیں آؤں میں ہنس نہ

پیپل کے اوپر جا بیٹھا چھپ کے میرا ساتھی
ٹھک سے لیکن دھڑک گیا دل
گر گئی ہاتھ سے لاٹھی
او پکڑا گیا پکڑا گیا - ہی ہی - آؤں
رادھا - آ جا
پنگھٹ کے پیچھے جا بیٹھی چھپ کے میری سکھیاں
چپ سے لیکن انجانے میں چھنک گئی پینجنیاں
او پکڑی گئی

ارے نینوں سے تو چھپ سکتا ہے او بھولے سیّاں
لیکن میرے من سے چھپنا
مشکل ہے من بسیا
کاہے تک چھپ کے کھیل تب چھپے تو پریم کی بتیاں
دیکھ تماشا دیکھ رہی ہیں
سارے نگر کی انکھیاں

گانا نمبر ۲: جینا کو ڈھونڈنے سبھی مارے نکل پڑے
گلیوں میں وہ لیمپ کے مارے نکل پڑے
اُن کی نظر کا جس نے نظارا چرا لیا
اُن کے دلوں کا جس نے سہارا چرا لیا
اُس چور کی تلاش میں سارے نکل پڑے

غم کی اندھیری رات میں جلنا برا نہیں
پھولوں کے بدلے کانٹوں پہ چلنا برا نہیں
دھرتی پہ جب گگن کے دلارے بس مرے
گانا نمبر ۔ ایک بنجارا گائے جیون کے گیت سنائے
ہم سب جینے والوں کو جینے کی راہ بتائے
زمانے والو کتاب غم میں
خوشی کا کوئی فسانہ ڈھونڈو
اگر جینا ہے زمانے میں تو
ہنسی کا کوئی بہانہ ڈھونڈو
ہو ہو آنکھوں میں آنسو بھی آئے تو آ کر مسکرائے
سبھی کا دیکھو نہیں ہوتا ہے
نصیب رنگین ستاروں جیسا
سیانا وہ ہے جو پت جھڑ میں بھی
سجائے گلشن بہاروں جیسا
ہو ہو ہو کاغذ کے پھولوں کو بھی
جو مہکا کر دکھلا دے
گانا نمبر ۲ ۔ آپ مجھے اچھے لگنے لگے
سپنے سچے لگنے لگے
نین ساری رین جگنے لگے آپ —

بانت. بہی ہونے لگی گاؤں میں
جھنی جھردن میں دھوپ میں چھاؤں میں
بجریں جو لاج کی ہیں پاؤں میں
مگر جھن جھلن گھنگھرو بجنے لگے
انکھیوں کو بھیہ کھولنا آگیا
میرے من کو بھی ڈولنا آگیا
خاموشی کو بولنا آگیا
دیکھو گیت میرے مکھ پہ سجنے لگے

ختم شد

فلمی ہارمونیم گائیڈ

موجودہ زمانے میں اچھا ہارمونیم کو پسند کرتے ہیں کسی دوسری چیز کو نہیں۔ اور پھر فلمی گانوں میں بجانا بہت ہی پسند کرتے ہیں۔ اس لئے قابل مصنف نے اس کتاب کے اندر تمام سر اور گانے جمع کئے ہیں۔

قیمت صرف ۔/۱ علاوہ محصول ڈاک خرچ